پاکستان کا مستقل اسلامی دستور :

۳- پاکستان کا مستقل اسلامی دستور منظور ہو گیا ہے - اس کی روشنی میں اب ملک کی تعمیر کی جائے گی - گزشتہ ۲۵ سال سے عام آدمی کے خلاف یہاں جو کچھ ہوا ہے اس پر قابو پانے اور اصلاح احوال کے لیے صدر بھٹو جد و جہد کر رہے ہیں - ہم یہ دعویٰ تو نہیں کر سکتے کہ خلافت راشدہ کے دور کا احیاء ہو جائے گا کیونکہ ہمارا ایمان ہے کہ جس طرح حضور رسول کریمؐ پر نبوت ختم ہوگئی ہے ، اسی طرح آنحضرتؐ کے صحابہ کرام پر نیکی ، تقویٰ اور بزرگی ختم ہوگئی ہے ، تاہم صدر بھٹو ایک ایسا معاشرہ قائم کریں گے جس میں خلافت راشدہ کی روح جلوہ گر ہوگی -

(مولانا) کوثر نیازی

بشکریہ روزنامہ مشرق لاہور
۲۴ - اپریل ۱۹۷۳ع

قوم خوشحالی کی راہ پر :

۴- عوام کے منتخب نمائندوں نے اتفاق رائے سے آئین منظور کر لیا ہے جس سے قوم نے بہت بڑے بحران پر قابو پا لیا ہے - اب برے دن بیت گئے ہیں اور قوم ترقی و خوش حالی اور استحکام کی منزل کی طرف رواں دواں ہو گئی ہے - آئین میں بنیادی حقوق کی ضمانت دی گئی ہے جس میں معاشی و سماجی انصاف اور قانون کے سامنے ہر آدمی کو یکساں حیثیت حاصل ہے - اظہار رائے اور اجتماع کی آزادی ہے - عدلیہ کو مکمل آزادی دی گئی ہے - آئین سازی میں ایک دوسرے سے تعاون کا راستہ اپنایا گیا ہے - اب سماجی اداروں کو کھل کر کام کرنا چاہیے اور مختلف انجمنوں کو عوامی فلاح کے لیے حکومت سے رابطہ رکھنا چاہیے - جدید دور میں خوشحال معاشرہ قائم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ طویل المیعاد منصوبے بنائے جائیں -

(چیف جسٹس مسٹر جسٹس سردار محمد اقبال)

بشکریہ روزنامہ مشرق لاہور
۳۰ - اپریل ۱۹۷۳ع